متحدہ قومی موومنٹ کراچی میں ہر قیمت پر امن چاہتی ہے، ڈاکٹر فاروق ستار

ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر اور وفاقی وزیر برائے سمندر پار پاکستانیز ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ کراچی میں ہر قیمت پر امن چاہتی ہے ماضی میں بھی ایم کیوایم نے اس سلسلے میں غیر مشروط تعاون کیا ہے اور یہ غیر مشروط تعاون آئندہ بھی جاری رہے گا تاہم کراچی میں جاری خونریزی اور قتل وغارتگری یقیناً ایک منظّم سازش اور منصوبہ بندی کی طرف اشارہ کرتی ہے، اتنی بڑی خونریزی کسی سازش کے بغیر ممکن نہیں کہ اتنی بڑی تعداد میں بے گناہ شہریوں کی جانوں کا اتلاف کیا جائے، سازش اور سازشی اپنے تمام تر ثبوت وشواہد کے ساتھ پہچان لیے گئے ہیں اور ارباب اختیار واقتدار موثر اقدامات کر کے انہیں کیفر کردار تک پہنچائیں اور کراچی کے عوام کے زخموں پر مرہم رکھیں اور انہیں انصاف فراہم کریں۔ بدھ کے روز ایم کیوایم کے دیگر ارکان رابطہ کمیٹی رضا ہارون، شعیب بخاری، گلفراز خان خٹک، یوسف شاہوانی، ڈاکٹر صغیر احمد اور مصطفی کمال کے ہمراہ ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر ایک پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک ہفتے سے کراچی میں خون کی ہولی کھیلی جارہی ہے اور قتل و غارتگری کا بازار گرم ہے اور کراچی کو خون میں نہلا دیا گیا ہے۔ ایک ہفتہ قبل 13 اکتوبر اور 14 اکتوبر 2010ء کو ایم کیوایم کے پانچ کارکنوں کو شہر کے مختلف علاقوں سے اغواء کرکے بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنا کر قتل کر کے شہر کے مختلف علاقوں میں پھینک دیا گیا جس کے بعد اس قتل عام کا سلسلہ شروع ہوا اور 17 / اکتوبر 2010ء کو اورنگی ٹاؤن میں ضمنی انتخاب ہورہا تھا تو اس سے ایک دن قبل 16 / اکتوبر کو ایک پریس کانفرنس ہوئی اور اسی شام سے اندھا دھند فائرنگ کا سلسلہ شروع ہوا اور شہریوں کا قتل عام کیا گیا۔ متحدہ کے ہمدردوں اور عام شہریوں کو سفاکی کے ساتھ قتل کیا گیا اس وقت بھی ہم نے یہ بات کہی کہ 16 / اکتوبر اور 17 اکتوبر کو جو عام شہریوں کے ساتھ بربریت کا مظاہرہ ہوا اور قتل عام کیا گیا تو ثبوت کے ساتھ دلائل دیتے ہوئے ہم نے کہا تھا کہ اب یہ سازش بے نقاب ہو چکی ہے کن لوگوں نے ہتھیار اٹھانے اور شہریوں کو گھر پر رہنے کی تنبیہ کی تھی اور گھروں سے نکلیں تو ان کے ساتھ کیا سلوک اور حشر ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز شیر شاہ کے علاقے میں چھوٹے تاجروں اور مزدور پیشہ افراد جو روزانہ کی اجرت کی بنیاد پر کام کرتے تھے ان کا قتل کیا گیا یہ واقعہ سب کے سامنے ہے۔ انہوں نے کہا کہ رابطہ کمیٹی کا اجلاس جاری ہے اور جس میں صورتحال کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ کوئی اور بات اہم نہیں ہوسکتی کہ قتل وغارتگری کے عینی شاہدین موجود ہیں، زخمی اور موقع پر موجود لوگوں نے قاتلوں اور دہشتگردوں کو پہچان لیا ہے اور اب ان کی شناخت کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے اس سے زیادہ وضاحت کے ساتھ اب کوئی اور نئی بات سامنے نہیں آسکتی۔ حکومت کی ذمہ داری ہے وہ اس سازش اور اس کے محرکین اور قاتلوں کو گرفتار کیا جائے جن کی شناخت ہوئی ہے انہیں سامنے لایا جائے تب ہی انصاف کے تقاضے پورے ہوں گے یہ پورے پاکستان کا مطالبہ ہے اور ایم کیوایم اور کراچی کے عوام بھی انصاف چاہتے ہیں کراچی میں یک طرفہ ٹارگٹ کلنگ ہورہی ہے نہ جانے کراچی سے شہریوں سے کس بات کا انتقام لیا جارہا ہے۔ اس سازش کی مختلف جہتیں ہیں جس کا اظہار ہم پہلے بھی اپنی پریس کانفرنسوں میں کر چکے ہیں ہم بہرحال شہر میں امن قائم کرنا چاہتے ہیں۔ اس سے پہلے بھی ہم نے اس کیلئے بڑی قربانیاں دی ہے اور آئندہ بھی اس کیلئے تیار ہیں، ہمارے پانچ کارکنوں کا قتل کیا گیا تو کوئی ردعمل نہیں ہوا، ہماری بھی کوشش تھی اور جناب الطاف حسین نے بھی کراچی کے عوام کو تلقین کی تھی کہ وہ صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں اور صبر وتحمل اور برداشت سے کام لیں۔ ہم نے صدر آصف علی زرداری، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی اور وفاقی وصوبائی وزیر داخلہ کو مستقبل یہ سب باتیں پہنچائی ہیں۔ آج بھی ان سے یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ قاتلوں کی نشاندہی موجود ہے اب لوگوں کے زخموں پر مرہم رکھنے کا وقت آگیا ہے۔ یہ حکومت وقت کی اولین ذمہ داری ہے، ایم کیوایم نے اس کیلئے غیر مشروط تعاون کیا ہے اور یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے تاہم آئندہ کے حکومتی اقدامات سے پتہ چلے گا کہ دہشتگردوں کیخلاف کیا کاروائی کی جاتی ہے اور انہیں کیسے کیفر کردار تک پہنچایا جاتا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ہم نے جن تحفظات کا اظہار کیا ہے اور اس حوالے سے واقعات، محرکات اور عوامل پر جو کچھ کہا ہے وہ ریکارڈ پر موجود ہے۔ ہم نے اس پر کھل کر اظہار کردیا ہے، ہمیں یقین ہے کہ ہماری جو سنگین شکایات ہے اس کا نوٹس لیا جائے تو ہم تعاون کرنے کیلئے تیار ہیں، ایم کیوایم ایک ذمہ دار سیاسی جماعت ہے ہم خوش اسلوبی سے کردار ادا کریں گے۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہمیں یقین ہے کہ صلاح ومشورے کا عمل قائم رہے اور اس کیلئے ہم نے جو تجاویز دی ہیں اس کو سنجیدگی سے لیا جائے اور اس پر عمل کیا جائے۔ شہر میں ہونے والے قتل وغارتگری میں تیسرا ہاتھ ملوث ہو یا چوتھا یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ حاصل ثبوت اور شواہد کی روشنی میں کاروائی کرے، کراچی ملک کی اقتصادی شہ رگ ہے، متحدہ قومی موومنٹ کی پرواز کو روکا جارہا ہے اور اس کے پر کاٹے جارہے ہیں اس سازش کے پیچھے جو عناصر ہیں ان کے خلاف کاروائی کی جائے۔ ایم کیوایم کیخلاف جتنی سازشیں ہوئی شاید ہی کسی اور جماعت کیخلاف ہوئی ہوں۔

☆☆☆☆☆